اصول وراثت

سوالا و جوابا

by : Muhammad Umar Raza
contact :: 03361033023

سوال و جواب

سوال:: علم فرائض کا بنیادی تعارف تحریر کریں؟؟

جواب ::

لغوی تعریف:: فرائض یہ "فریضہ" کی جمع ہے جسکا معنی ہے "فرض، زکوۃ اور مقرر کردہ حصہ"۔۔

اصطلاحی تعریف:: جس علم کے ذریعے شریعت کی طرف سے وارثین کے لیے مقرر کردہ حصوں کی معرفت کی جائے اسے علم فرائض کہتے ہیں۔۔

((نوٹ)) شریعت کی طرف سے ورثاء کے لیے مقرر کردہ حصے کبھی بطور فرض ہوتے ہیں کبھی بطور عصبہ اور کبھی بطور رد ہوتے ہیں۔۔

((موضوع)) علم فرائض کا موضوع "ترکہ اور وارث" ہے

((غرض وغایت)) اس علم کی غرض وغایت یہ ہے کہ میت کے ترکہ کو انکے وارثین کے درمیان تقسیم کرنے کی قدرت کا حاصل ہونا۔ ((علم فرائض کی فضیلت)) فرائض کا علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ کیونکہ وہ نصف علم ہے۔۔

سوال:: ترکہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:: مرنے والا اپنے انتقال کے وقت جو مال چھوڑتا ہے اس مال کو "ترکہ" کہتے ہیں۔۔

سوال:: علم فرائض کو نصف علم کہنے کی کیا وجہ ہے تفصیل سے بیان کریں؟

جواب::: دو اعتبار سے اس علم کو نصف علم کہتے ہیں پہلا انسانی حالت کا اعتبار کرتے ہوئے اور دوسرا سبب ملک کا اعتبار کرتے ہوئے

((انسانی حالت کا اعتبار کرتے ہوئے))

انسان کی دو حالتیں ہیں ::

۱) زندگی ۲) موت

اور علم فرائض ان دونو حالتوں میں سے ایک حالت (موت) میں پایا جاتا ہے اور ایک حالت دو کا نصف ہوتی ہے اس لیے اس علم کو نصف علم کہتے ہیں --

((سبب ملک کا اعتبار کرتے ہوئے))

ملکیت کے بھی دو سبب ہیں ::

(1 اختیاری

(2 اضطراری

چونکہ تمام علوم میں ملکیت اختیاری ہوتی ہے جبکہ علم فرائض کا تعلق ملکیت کے اضطراری سبب سے ہے اور دو سبب ایک کا نصف ہوتا ہے اس لیے اس علم کو نصف علم کہتے ہیں۔۔

سوال::: وراثت کے ارکان کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب::: وراثت کے تین ارکان ہیں ::

1) مورث

2) وارث

3) میراث

سوال::مورث،وارث،میراث کی تعریف تحریر کریں؟

جواب::

((مورث))مورث سے مراد وہ شخص جو حقیقتا یا حکما (حقیقی سے مراد جسکی روح جسم سے نکل جائے اور حکما سے مراد جس پر قاضی موت کا حکم لگادے) فوت ہوگیا ہو اور مال یا حقوق چھوڑے ہوں جو اس سے منتقل ہوکر اسکے وارثوں تک پہنچیں۔۔

((وارث))اس سے مراد وہ شخص جو مورث کے چھوڑے ہوئے مال کا خلیفہ بننے کا مستحق ہو

((میراث))وہ قابل وراثت چیزیں جسکو میت چھوڑ کر مرے

سوال::وراثت کے اسباب تحریر کریں؟

جواب::وراثت کے تین اسباب ہیں::::

1) قرابت:::اس سے مراد وہ نسبی رشتہ جو ولادت کی وجہ سے حاصل ہوتا ہے اس میں اصول و فروع سب شامل ہیں۔۔

2) زوجیت:::اس سے مراد وہ زوجیت جو عقد صحیح سے حاصل ہو، خواہ خلوت صیحہ ہو یا نہ ہو۔۔

3)وَلاء::اس سے مراد ملکیت ہے۔۔

سوال::اصول وفروع سے کون لوگ مراد ہیں؟؟

جواب::اصول سے مراد ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی وغیرہ ہیں

اور فروع سے مراد بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی وغیرہ ہیں

سوال::خلوت صحیحہ سے کیا مراد ہے؟

جواب::اس سے مراد زوجین کی ایسی تنہائی کہ جسکی وجہ سے جماع سے کوئی چیز رکاوٹ نہ ہو۔۔

سوال::نکاح صحیح کی صورت میں دخول یا خلوت صحیحہ سے قبل کوئی ایک فوت ہوگیا تو وراثت کا کیا حکم ہے؟

جواب::مذکورہ بالا صورت میں نکاح صحیح ہونے کی وجہ سے دوسرا اسکا وارث بنے گا۔۔

سوال::شوہر اگر بیوی کو طلاق دے دے تو کیا اب عورت اسکی وارث بنے گی یا نہیں؟؟

جواب::اولا اسکی دو صورتیں ہیں::

1)شوہر نے بیوی کو طلاق دی خواہ رجعی ہو یا بائن، ایک طلاق دی ہو یا زیادہ اور عدت بھی گزر گئی تو اس صورت میں سلسلۂ وراثت ختم ہو جائیگا

2)شوہر نے بیوی کو طلاق دی اور عدت نہیں گزری بلکہ جاری ہے تو پھر اس کی بھی دو صورتیں ہیں::

1)شوہر نے بیوی کو اگر طلاق رجعی دی تھی اور عدت جاری ہے تو اس صورت میں دونوں ایک دوسرے کے وارث ہونگے۔

2)شوہر نے بیوی کو طلاق بائن دی اور عدت جاری تھی تو پھر اسکی بھی 2 صورتیں ہیں::

1)طلاق مرض الموت میں دی تو عورت جب تک عدت میں ہے تب تک وراثت کی حقدار ہو گی

2)اگر مرض الموت میں طلاق نہیں دی اور اگر عدت گزرنے سے پہلے ہی شوہر مر گیا تو عورت اسکی وارث نہیں ہو گی۔۔

سوال::مرض الموت سے مراد کیا ہے؟

جواب:::اس سے مراد ایسا مرض جس میں غالب گمان ہو کہ اس مرض کی وجہ سے بندہ مر جائے گا اسے مرض الموت کہتے ہیں۔

سوال::طلاق رجعی اور طلاق بائن کسے کہتے ہیں؟

جواب:::طلاق رجعی سے مراد ایسی طلاق جس سے رجوع ہو سکتا ہو اور دوبارہ سے نکاح نہ کرنا پڑتا ہو

اور طلاق بائن سے مراد ایسی طلاق جسکے واقع ہونے سے رجوع ممکن نہ ہو بلکہ دوبارہ سے نئے حق مہر کے ساتھ نئے گواہوں کی موجودگی میں نکاح کرنا ہو گا۔۔

سوال::گھر یا حمام کے سو حصوں میں سے دس حصوں کی بیع جائز ہے یا نہیں؟؟

جواب:::سو حصوں میں سے دس حصوں کی بیع بالاتفاق جائز ہے۔۔

سوال:: گھر یا حمام کے سو گزوں میں سے کچھ گز کی بیع کا حکم بیان کریں؟؟

((امام اعظم)) انکے نزدیک کسی شخص نے حمام کے سو گزوں میں سے دس گز کی بیع کی تو اس صورت میں بیع فاسد ہو گی۔۔

((صاحبین کے نزدیک)) انکے نزدیک مذکورہ بالا صورت میں بیع جائز ہو گی۔۔

((دلیل)) انکی دلیل یہ ہے کہ سو گزوں میں سے جو دس گز ہے یہ مکان کا دسواں حصہ ہے پس دس گز خریدنا یہ سو حصوں میں سے دس حصوں کو خریدنے کے مشابہ ہو گیا اور سو حصوں میں سے دس حصوں کی بیع بالاتفاق جائز ہے لہذا سو گزوں میں سے دس گز کی بیع بھی جائز ہو گی۔۔

سوال:: وَلاء کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:: ولاء کی دو قسمیں ہیں:

1) ولاء من جہۃ العتق

2) ولاء من جہۃ الموالات

سوال:: ملکیت کی دونوں قسموں کی مختصر وضاحت کریں؟

جواب:: ولاء من جہۃ العتق سے مراد وہ حکمی رشتہ داری جس کے سبب سے کوئی شخص کسی کو آزاد کر سکے۔۔ جیسے غلام اور آقا میں پائی جانے والی رشتہ داری۔۔

اس ولاء کو "ولاء العتاقہ" اور "ولاء النعمہ" بھی کہتے ہیں۔۔

اسی طرح دوسری قسم ولاء من جہۃ الموالات سے مراد کہ کسی مجہول النسب کا کسی معروف النسب کو کہنا کہ "جب میں مر جاؤں تو میرا وارث تو ہو گا، میں کوئی جنایت کروں تو اسکا زمہ دار بھی تو ہو گا" اور معروف النسب۔ شخص کا اسکے جواب میں کہنا" مجھے قبول ہے"

لہذا پہلا شخص مرے گا تو دوسرا اسکا وارث بنے گا۔۔

سوال:: معروف النسب، مجہول النسب اور جنایت کی تعریف تحریر کریں؟؟

جواب::

معروف النسب:: جس کا باپ معلوم ہو۔۔

مجہول النسب:: جس کا باپ معلوم نہ ہو۔۔

جنایت:: کسی کے مال و اسباب کو نقصان پہنچانا یا کسی کی چیز کو ضائع کرنا۔۔

سوال:: وراثت کی کتنی اور کونسی شرائط ہیں؟

جواب:: وراثت کی تین شرائط ہیں::

1) مورِث کا مرنا

2) مورِث کی وفات کے وقت وارث کا زندہ ہونا

3) مانع ارث کا موجود نہ ہونا

سوال:: موت کی تعریف تحریر کریں؟

جواب:: کسی میں زندگی پائے جانے کے بعد زندگی کا ختم ہو جانا یہ موت کہلاتا ہے۔۔

سوال:: مانع ارث سے کیا مراد ہے؟

جواب:: اس سے مراد ایسی علت جو کسی شخص میں پائی جائے تو وہ وراثت سے محروم ہو جائے۔۔ جیسے غلامی

سوال:: وراثت کا ثبوت کتنی چیزوں سے ہے؟

جواب:: وراثت کا ثبوت تین چیزوں سے ہے::

1. کتاب اللہ
2. سنت
3. اجماع امت

قیاس کا یہاں کوئی دخل نہیں

سوال:: میت کے ترکے اور مال کے ساتھ کتنے حقوق متعلق ہوتے ہیں؟

جواب:: انسان کے مرنے کے بعد اس کے ترکے اور مال کے ساتھ چار حقوق متعلق ہوتے ہیں اور ان حقوق کو بالترتیب ادا کرنا بھی ضروری ہے۔

1. تجہیز و تکفین
2. قرضہ جات کی ادائیگی
3. نفاذ وصیت

4. ورثاکے درمیان تقسیم

سوال::ترکہ میت کے مستحقین کونسے ہیں بالترتیب تحریر کریں؟

جواب::

1. اصحاب فرائض::وہ لوگ کن کے حصے قرآن وسمنت واجماع سے ثابت ہیں
2. عصبہ نسبیہ::میت کے قریبی مذکر رشتہ داروں کو کہا جاتا ہے
3. عصبہ سببیہ::وہ شخص جسکا تعلق میت سے کسی سبب کی جہت سے ہو
4. عصبہ سببیہ کے مذکر عصبات
5. رد علی ذوی الفروض النسبیہ
6. ذوی الارحام::وہ لوگ جنہیں میت سے قرابت حاصل ہو اور وہ ذی فرض اور عصبہ نہ ہو۔
7. مولی الموالات
8. مقر لہ بانسب علی الغیر
9. موصی لہ بجمیع المال
10. بیت المال

نوٹ ہمارے زمانے میں بیت المال موجود نہیں یا اسکا دھیان رکھنے والے خائن ہیں تو اس صورت میں مال وراثت شرعی فقرا پر تصدق کر دیا جائے

سوال:: مانع ارث کی لغوی اور اصطلاحی تعریف تحریر کریں؟

جواب:: مانع کالغوی معنی [حائل ہونا] یعنی وہ چیزیں جو وراثت سے رکاوٹ بنتی ہیں انہیں مانع ارث کہتے ہیں

اصطلاحی تعریف یہ ہے کہ وہ علت جس کے کسی شخص میں پائے جانے کی وجہ سے وہ وراثت سے محروم ہو جائے

سوال:: موانع ارث تحریر کریں؟؟

جواب:: موانع ارث چار ہیں۔۔

1. رقیت:: یہ دو طرح کی ہوتی ہیں:: پہلی تامہ (ایسی غلامی جس کے ساتھ آزادی کا سبب اصلا منعقد نہ ہوا ہو۔۔
جبکہ دوسری ناقصہ (ایسی غلامی جسکے ساتھ آزادہ کا سبب منعقد ہو گیا ہو
2. قتل:: کسی عاقل نے اپنے مورث کو قتل کر دیا تو قاتل اپنے مورث کی وراثت سے محروم ہو جائے گا۔۔

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:: [قاتل وارث نہیں بنتا]

3. اختلاف دینین:: وارث اور مورث کے درمیان دین کا اختلاف وارث کو میراث سے محروم کر دیتا ہے

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:: [کوئی مسلمان کسی کافر کا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا]

نوٹ:: احناف، شوافع، حنابلہ کے نزدیک تمام کفار ایک دوسرے کے وارث ہوتے ہیں کیونکہ تمام کفار ایک ہی ملت ہیں۔۔

4. اختلاف دارین

سوال:: فروض کسے کہتے ہیں؟؟

جواب:: وہ حصے جو شریعت کی طرف سے مقرر ہوں انہیں فروض کہتے ہیں۔۔

سوال:: شریعت کی طرف سے مقرر کردہ فروض کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب:: فروض چھ ہیں اور انکو دو فریقوں میں تقسیم کیا جاتا ہے::

فریق اول / پہلی قسم	فریق ثانی / دوسری تقسیم
نصف، آدھا $\frac{1}{2}$ Half	ثلثان، دو تہائی $\frac{2}{3}$ Twi Third
ربع، چوتھائی $\frac{1}{4}$ Quarter	ثلث، تہائی $\frac{1}{3}$ One Third
ثمن، آٹھواں $\frac{1}{8}$ Eight	سدس، چھٹا $\frac{1}{6}$ Sixth

تفصیل

نصف:: اسکے پانچ افراد مستحق ہیں:: شوہر، بیٹی، پوتی، عینی بہن، علاتی بہن

ربع:: اسکے مستحق دو افراد ہیں:: شوہر، بیوی

ثمن:: اسکی حقدار صرف بیوی ہے

ثلثان:: اسکے مستحق چار افراد ہیں:: دویادو سے زیادہ بیٹیاں، دویادو سے زیادہ پوتیاں، دویادو سے زیادہ عینی بہنیں، دویادو سے زیادہ علاتی بہنیں

ثلث:: اسکے حقدار اخیافی بہن اور بھائی ہیں

سدس:: اسکے مستحق سات افراد ہیں:: باپ، دادا، ماں، جدہ صحیحہ، پوتی، علاتی بہن، اخیافی بہن وبھائی

سوال:: کل اصحاب فرائض کتنے ہیں؟

جواب:: اصحاب فرائض ۱۲ ہیں۔۔ جن میں سے چار مرد اور آٹھ عورتیں ہیں۔۔

((چار مرد)) باپ، داد، اخیافی بھائی، شوہر

((آٹھ عورتیں)) بیوی، بیٹی، پوتی، حقیقی سگی بہن، علاتی بہن، اخیافی بہن، ماں، جدہ صحیحہ

سوال:: ذوی الفرائض کی کتنی قسمیں ہیں؟؟

جواب:: دو قسمیں ہیں

1. ذوی الفروض نسبی:: یہ دس قسم کے لوگ ہیں۔۔ زوجین کے علاوہ جو اوپر ذوی الفروض بیان ہوئے وہ سب نسبی ذوی الفروض ہیں
2. ذوی الفروض سببی:: یہ دو ہیں میاں اور بیوی۔۔

سوال:: باپ کے کتنے اور کونسے احوال ہیں؟

جواب:: باپ کے تین احوال ہیں::

1)سدس::اگر میت کے صرف بیٹے یا پوتے ہوں تو باپ کو سدس 1/6 ملے گا

2)سدس مع العصبہ::اگر میت کے صرف بیٹیاں یا پوتیاں ہوں تو باپ کو سدمع العصبہ 1/6 مع العصبہ ملے گا

3) محض عصبہ::اگر میت کے نہ بیٹے ہو نہ بیٹیاں نیچے تک تو باپ کو مال وراثت بطور عصبہ ملے گا۔

نوٹ::اگر میت کے بیٹے اور بیٹیاں دونوں ہوں تو ترجیح بیٹوں کو ہو گی۔

سوال::دادا کے احوال بیان کیجیے؟

جواب::دادا کے چار احوال ہیں::

1)سدس::اگر میت کے صرف بیٹے یا پوتے ہوں اور باپ نہ ہو تو دادا کو سدس 1/6 ملے گا۔

2)سدس مع العصبہ::اگر میت کی صرف بیٹیاں یا پوتیاں ہوں اور باپ موجود نہ ہو تو دادا کو سدس مع العصبہ 1/6 مع العصبہ ملے گا۔

3) محض عصبہ::اگر میت کے نہ بیٹے ہو اور نہ بیٹیاں ہو(نیچے تک)اور باپ بھی نہ ہو تو دادا کو محض عصبہ ملے گا۔

4)اگر میت کا باپ موجود ہو تو دادا محروم ہو جائیگا۔

سوال::اخیافی بہن بھائی کسے کہتے ہیں؟

جواب::وہ بہن بھائی جن کی ماں ایک ہو لیکن باپ الگ الگ ہو۔

سوال::اخیافی بھائی بہن کے احوال تحریر کریں؟

جواب::اخیافی بھائی بہن کے تین احوال ہیں::

1)سدس::اگر ایک اخیافی بھائی یا بہن ہو تو انکو سدس 1/6 ملے گا

2)ثلث::اگر دو یا دو سے زیادہ اخیافی بھائی بہن ہوں تو انکو ثلث 1/3 ملے گا

3)محرومیت::باپ،دادا،بیٹی،پوتا،پوتی کی موجودگی میں اخیافی بھائی بہن محروم ہونگے

سوال::شوہر اور بیوی کے کتنے اور کونسے احوال ہیں؟

جواب::شوہر کے دو احوال ہیں::

1)نصف::اگر اولاد نہ ہو(نیچے تک)تو شوہر کو نصف 1/2 ملے گا

2)ربع::اگر اولاد ہو(نیچے تک)تو شوہر کو ربع 1/4 ملے گا۔

اسی طرح بیوی کے بھی دو احوال ہیں::

1)ربع::اگر اولاد نہ ہو(نیچے تک)تو بیوی کو ربع 1/4 ملے گا

2)ثمن::اگر اولاد ہو تو بیوی کو ثمن 1/8 ملے گا

سوال::بیٹی کے احوال تحریر کریں؟

جواب::بیٹی کے تین احوال ہیں::

1)نصف::اگر میت کی ایک بیٹی ہو تو اسکو نصف 1/2 ملے گا بشرطیکہ بیٹا نہ ہو

2)ثلثان::اگر میت کی دو یا دو سے زیادہ بیٹیاں تو اسکو ثلثان 2/3 ملے گا بشرطیکہ بیٹا ساتھ نہ ہو

3)تعصیب::اگر بیٹی کے ساتھ بیٹا بھی ہو تو بیٹی بیٹے کے ساتھ مل کر عصبہ بنے گی اور بیٹے کو بیٹی سے دگنا دیا جائے گا۔

سوال::پوتی کے 6 احوال کونسے ہیں؟

جواب::

1)نصف::ایک پوتی ہو تو اسے نصف 1/2 ملے گا

2)ثلثان::اگر دو یا دو سے زیادہ پوتیاں ہوں تو انہیں ثلثان 2/3 ملے گا

3)سدس::اگر پوتی یا پوتیوں کے ساتھ ایک حقیقی بیٹی آجائے تو پوتی یا پوتیوں کو سدس 1/6 ملے گا۔

4)محرومیت::اگر دو یا دو سے زیادہ حقیقی بیٹیاں ہوں تو پوتی یا پوتیاں محروم ہونگی۔

5)عصبہ::اگر پوتیوں کے ساتھ پوتا یا پرپوتا (نیچے تک) ہوں تو اس صورت میں پوتیاں انکے ساتھ مل کر عصبہ بنیں گیں اور مزکر کو مؤنث سے دوگنا ملے گا۔

6)محرومیت::بیٹے کی موجودگی میں بھی پوتیاں محروم ہونگی۔

سوال:: حقیقی بہن کے احوال تحریر کریں؟

جواب:: حقیقی بہن کے چار احوال ہیں::

1)نصف::اگر حقیقی بہن ایک ہو تو اسے نصف 1/2 ملے گا۔

2)ثلثان::اگر حقیقی بہن دو یا دو سے زیادہ ہوں تو اسے ثلثان 2/3 ملے گا۔

3)عصبہ بالغیر::اگر حقیقی بہن یا بہنوں کے ساتھ ایک یا ایک سے زیادہ حقیقی بھائی آجائے تو حقیقی بہنیں بھائیوں کے ساتھ مل کر عصبہ بنے گیں۔۔اور اس صورت میں مذکر کو مؤنث سے دوگنا ملے گا۔

4)عصبہ مع الغیر::اگر حقیقی بہن یا بہنوں کے ساتھ پوتی یا بیٹی آجائے تو انکو حصہ دینے کے بعد بقیہ مال بطور عصبہ حقیقی بہنوں کو دیا جائے گا۔

5)محرومیت::باپ،دادا،بیٹے،پوتے(نیچے تک)کی موجودگی میں حقیقی بہن محروم ہوگی

سوال::علاتی بہن کے کتنے اور کونسے احوال ہیں؟

جواب::علاتی بہن کے سات احوال ہیں::

1)نصف::اگر علاتی بہن ایک ہو تو اسکے لیے نصف 1/2 ہوگا بشرطیکہ حقیقی بہن نہ ہو

2)ثلثان::اگر علاتی بہنیں دو یا دو سے زیادہ ہوں تو انکے لیے ثلثان 2/3 ہوگا بشرطیکہ حقیقی بہن ساتھ نہ ہو

3)سدس::اگر علاتی بہن یا بہنوں کے ساتھ ایک حقیقی بہن ہو تو علاتی بہنوں کو سدس 1/6 ملے گا

4)محرومیت::اگر دو یا دو سے زیادہ حقیقی بہنیں ہوں تو علاتی بہنیں محروم ہونگی۔

5)عصبہ بالغیر::اگر علاتی بہنوں کے ساتھ حقیقی بہنیں اور ایک علاتی بھائی آجائے تو علاتی بہنیں علاتی بھائی کے ساتھ مل کر عصبہ بنے گیں اور اس صورت میں مذکر کو مؤنث سے دوگنا ملے گا۔

6)عصبہ مع الغیر::اگر علاتی بہنوں کے ساتھ بیٹی یا پوتی آجائے تو انکو انکا حصہ دینے کے بعد بقیہ مال بطور عصبہ علاتی بہنوں کو ملے گا۔

7)محرومیت::بیٹے، پوتے، پرپوتے (نیچے تک) اور باپ دادا کی موجودگی میں علاتی بہنیں محروم ہونگی۔

سوال::ماں کے احوال تحریر کریں؟

جواب::ماں کے تین احوال ہیں::

1. سدس::اگر میت کے بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی (نیچے تک) موجود ہوں یا حقیقی، علاتی، اخیافی دو بھائی یا دو بہنیں ہوں یا ایک بھائی اور ایک بہن ہو تو مان کو کل مال کا سدس ملے گا۔۔
2. جمیع مال کا ثلث::اگر مذکورہ بالا افراد موجود نہ ہوں یا صرف ایک بھائی یا صرف ایک بہن ہو تو ماں کو جمیع مال کا ثلث ملے گا۔۔
3. زوجین سے بچے ہوئے مال کا ثلث::اگر کسی مسئلہ میں شوہر اور ماں، باپ یا بیوی اور ماں، جمع ہو جائیں تو زوجین کو انکا حصہ دینے کے بعد بقیہ مال کا کا ثلث ماں کو دیا جائے گا۔

نوٹ:: تیسرا حال فقط انہی وارثین کے ساتھ خاص ہے جنکا ذکر ہوا اگر انکے ساتھ کوئی اور وارث بھی آجائے تو پھر اس قانون کے مطابق مسئلہ نہیں بنے گا۔۔

سوال:: جدہ صحیحہ کی تعریف تحریر کریں؟

جواب:: ہر وہ دادی، نانی جسکی میت کی طرف نسبت کرنے میں جد فاسد واسطہ نہ بنے۔۔

سوال:: جد فاسد کی تعریف تحریر کریں؟

جواب:: وہ دادا جسکی نسبت میت کی طرف کسی ماں کے واسطے سے ہو۔۔

سوال:: اصطلاح اہل فرائض میں دادی اور نانی کو کیا کہتے ہیں؟

جواب:: اصطلاح اہل فرائض میں دونوں کو جدہ صحیحہ کہتے ہیں

سوال:: جدہ صحیحہ کے کتنے اور کونسے احوال ہیں؟

جواب:: جدہ صحیحہ کا ایک ہی حال ہے::

1. سدس:: انکو ہر صورت میں سدس ہی ملتا ہے ہے ایک ہوں یا ایک سے زیادہ۔۔ زیادہ ہونے کی صورت میں سب سدس میں برابر کی شریک ہونگی۔۔

سوال:: عصبہ کا لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کریں؟

جواب:: لغت میں باپ کی طرف سے رشتہ داری کو عصبہ کہتے ہیں۔۔

اصطلاحی معنی یہ ہے کہ ہر وہ رشتہ دار جو اصحاب فرائض سے بچ جانے والا مال لے اور اکیلا ہونے کی صورت میں سارا مال لے لے

سوال:: عصبہ کی اقسام بالتفصیل تحریر کریں؟

جواب:: ابتدا میں عصبہ کی دو قسمیں ہیں::

1. عصبہ نسبی
2. عصبہ سببی

پھر عصبہ نسبی کی تین قسمیں ہیں

1. عصبہ بنفسہ:: ہر وہ مرد جسکی طرف نسبت کرنے میں عورت درمیان میں نہ آئے۔۔

عصبہ بنفسہ کی چار قسمیں ہیں::

- جزء میت:: بیٹا، پوتا، پرپوتا (نیچے تک)
- اصل میت:: باپ، دادا، پردادا (اوپر تک)
- جزء باپ:: حقیقی بھائی، علاتی بھائی وغیرہ
- جزء دادا:: حقیقی چچا، علاتی چچا وغیرہ

2. عصبہ لغیرہ:: ہر وہ عورت جسکا فرضی حصہ نصف یا ثلثان ہو اور وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ مل کر عصبہ بنتی ہو
3. عصبہ مع غیرہ:: ہر وہ مؤنث جو کسی دوسری مؤنث کی موجودگی میں عصبہ بنے

۔

سوال:: حجب کا لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کریں؟

جواب:: اسکا لغوی معنی روکنا ہے اور اصطلاح اہل فرائض میں اس سے مراد کسی مخصوص شخص کو کسی دوسرے شخص کی موجودگی میں وراثت سے کلی یا جزوی طور پر محروم کردینا حجب کہلاتا ہے۔

سوال:: حجب کی اقسام تحریر کریں؟

جواب:: حجب کی دو قسمیں ہیں::

1. حجب نقصان
2. حجب حرمان

سوال:: حجب نقصان کی تفصیلا وضاحت کریں؟

جواب:: حجب نقصان:: اس سے مراد یہ ہے کہ ایک شخص زیادہ حصوں کا مستحق تھا لیکن کسی دوسرے شخص کی موجودگی پہلے والے شخص کے حصے میں کمی کا باعث بن جاتی ہے۔۔

اس قسم سے پانچ طرح کے افراد متاثر ہوتے ہیں::

- شوہر:: اگر اولاد نہ ہو تو نصف اور اگر اولاد ہو تو ربع ملتا ہے
- بیوی:: اگر اولاد نہ ہو تو ربع اور اگر اولاد ہو تو ثمن ملتا ہے
- ماں:: میت کی اولاد نہ ہو اور دو حقیقی بھائی یا بہن یا ایک بھائی اور ایک بہن نہ تو ماں کو ثلث ملتا ہے اسکے برعکس سدس حصہ ملتا ہے۔۔

- پوتی:: میت کی بیٹی نہ ہو تو پوتی کو نصف حصہ ملتا ہے اور اگر بیٹی ہو تو سدس ملتا ہے
- علاتی بہن:: حقیقی بہن نہ ہو تو علاتی بہن کو نصف ملتا ہے اور اگر ہو تو سدس ملتا ہے۔۔

سوال:: حجب حرمان کی وضاحت کریں؟

جواب:: حجب حرمان:: کوئی شخص دوسرے وارث کو اسکی وراثت سے کلیۃ محروم کر دے۔

حجب حرمان میں ورثاء کے دو فریق ہیں::

1. پہلا فریق وہ ہے جو کسی حال میں بھی کلیۃ مجوب نہیں ہوتا اور یہ تین مرد اور تین عورتیں ہیں::

مرد:: باپ، بیٹا، شوہر

عورتیں:: بیٹی، ماں، بیوی

2. دوسرا فریق وہ ہے جو بعض احوال میں حصہ پاتا ہے اور بعض میں مجوب ہوتا ہے۔۔ حجب حرمان کا یہ فریق دو قاعدوں پر مشتمل ہے۔۔

- ہر وہ رشتہ دار جو میت کی طرف کسی واسطے سے منسوب ہوتا ہو تا ہے وہ رشتہ دار اس واسطے کے ہوتے ہوئے محروم ہو جاتا ہے سوائے اخیافی بھائی بہنوں کے
- جو زیادہ قریبی رشتہ دار ہے وہ زیادہ حقدار ہوگا

سوال:::اصل مسئلہ بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟

جواب:::اصل مسئلہ بنانے کے کچھ قواعد ہیں جو درج ذیل ہیں::

1. اگر کسی مسئلہ میں بالعصبہ یابلا عصبہ کے صرف ایک معین حصہ آئے تو اسی معین فرض حصہ سے مسئلہ سے اصل بنائے گیں۔۔
2. اسی طرح اگر ایک مسئلہ بہت سے اصحاب فرائض جمع ہو جائیں اور وہ ایک ہی فریق سے ہوں تو ان میں جو اقل حصہ ہو گا اس سے اصل مسئلہ بنائے گیں۔۔ مثلاً $\frac{1}{2}$ اور $\frac{1}{4}$ کسی مسئلہ میں جمع ہو جائیں تو ان میں اقل $\frac{1}{4}$ ہے لہذا مسئلہ چار سے بنے گا۔۔
3. جب فریق اول کا $\frac{1}{2}$ فریق ثانی کے کسی بھی حصے کے ساتھ مل کر آئے تو اصل مسئلہ 6 سے بنے گا۔۔
4. اسی طرح جب فریق اول کا $\frac{1}{4}$ فریق ثانی کے کسی بھی حصے سے مل کر آئے تو اصل مسئلہ 12 ہو گا۔۔
5. اسی طرح جب فریق اول کا $\frac{1}{8}$ فریق ثانی کے کسی بھی حصے سے مل کر آئے تو اصل مسئلہ 24 ہو گا۔۔
6. اگر فریق اول کے ایک سے زیادہ فرض حصے فریق ثانی کے کسی بھی حصے کے ساتھ آجائیں تو فریق اول میں جو اقل حصہ ہو گا اسکا اعتبار کیا جائے گا
7. اگر کسی مسئلہ میں معین فرض حصہ نہ ہو تو اسے حل اس طرح کریں گیں کہ لڑکے کو دو لڑکیا شمار کر کے مجموعی تعداد سے مسئلہ بنایا جائے گا

سوال:: عول کالغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کریں؟

جواب:: عول کالغوی معنی بلندی ہے جبکہ اہل فرائض کی اصطلاح جب اصل مسئلہ تنگ ہوجائے اور اصحاب فرائض کے حصے پورے نہ ہورہے ہوں یعنی حصے زیادہ ہورہے ہوں اور اصل مسئلہ کم ہوجائے تو اس صورت میں اصلِ مسئلہ کو بڑھانے کا نام عول ہے

سوال:: اصل مسئلہ 6 یا 12 ہو تو اسکا عول کیا ہوگا؟

جواب:: جہاں اصل مسئلہ 6 ہو، وہاں عول 7,8,9,10 تک ہوسکتا ہے اس سے آگے نہیں ہوسکتا

اور جہاں اصل مسئلہ 12 ہو، وہاں عول 13,15,17 تک ہوسکتا ہے اس سے آگے نہیں

سوال:: اصل مسئلہ 24 ہو تو اسکا عول کیا ہوگا؟

جواب:: اصل مسئلہ 24 ہو تو اسکا عول صرف 27 ہوسکتا ہے۔۔

سوال:: نسبت (Ratio) کتنی طرح کی ہوتی ہیں؟

جواب:: نسبتیں چار ہیں::

1) تماثل:: ایک عدد کا دوسرے عدد کے برابر ہونا تماثل کہلاتا ہے

2) تداخل:: صاحب کتاب نے اسکی چار تعریفیں بیان کی ہیں

پہلی تعریف یہ ہے کہ چھوٹا عدد بڑے عدد کو فنا کردے۔

دوسری تعریف یہ ہے کہ چھوٹا عدد بڑے عدد کو پورا پورا تقسیم کردے۔۔

تیسری تعریف یہ ہے کہ چھوٹے عدد پر اسکی مثل یا کوئی اور عدد بڑھایا جائے تو چھوٹا عدد اکثر کے مساوی ہوجائے۔۔

چوتھی تعریف یہ ہے کہ چھوٹا عدد بڑے عدد کا جزء ہو۔

توافق:: دوعددوں میں توافق یہ ہے کہ نہ وہ دونوں عدد برابر ہوں نہ دونوں عدد ایک دوسرے کو تقسیم کریں بلکہ کوئی تیسرا عدد انہیں تقسیم کرے۔۔

تباین:: دوعددوں میں توافق یہ ہے کہ نہ وہ دونوں عدد برابر ہوں نہ دونوں عدد ایک دوسرے کو تقسیم کریں اور نہ ہی کوئی تیسرا عدد انہیں تقسیم کرے۔۔

سوال:: جبز، بٹہ، عدد کی تعریف تحریر کریں؟

جواب:: جبز:: اہل حساب کی اصطلاح میں جبز وہ چھوٹا عدد ہے جو بڑے عدد کو فنا کردے

بٹہ:: جیسے نصف 1/2، ثلث 1/3، ربع 1/4، خمس 1/5وغیرہ

عدد:: وہ مقدار جو چند احاد سے مرکب ہو۔۔

سوال:: کسر و تصحیح کی تعریف تحریر کریں؟

جواب::

کسر کی تعریف:: اس سے مراد وہ حصے جو ورثاء میں پورے پورے تقسیم نہ ہو رہے ہوں

تصحیح کی تعریف:: اس سے مراد ایسا طریقہ اختیار کرنا جس سے حصے ورثاء میں پورے پورے تقسیم ہو جائیں۔

سوال:: تصحیح کے کتنے اور کون کونسے اصول ہیں؟؟

جواب:: تصحیح کے سات اصول ہیں::

1) اگر رؤوس اور سہام میں نسبت تماثل ہو تو کسی ضرب و تقسیم کی اور اگر نسبت تداخل کی ہو تو کسی ضرب کی ضرورت نہیں بلکہ سیدھا سیدھا تقسیم کر دیا جائے گا

2) اگر پورے مسئلے میں صرف ایک فریق پر کسر واقع ہو اور اس فریق کے رؤوس اور سہام کے درمیان توافق / تداخل کی نسبت ہو تو وفق رؤوس کو مخرج میں اور نیچے سہاموں میں ضرب دیں گے اور اگر مسئلے میں عول ہوتا ہو تو وفق رؤوس کو اصل مسئلہ کی بجائے عول میں ضرب دیں۔۔

3) اگر پورے مسئلے میں صرف ایک فریق پر کسر واقع ہو اور رؤوس وسہام کے درمیان نسبت تباین کی ہو تو کل عدد رؤوس کو اصل مسئلہ میں اور نیچے سہاموں میں ضرب دیں گے اور اگر مسئلہ میں عول ہوتا ہو تو عدد رؤوس کو اصل مسئلہ کی بجائے عول میں ضرب دیں گے۔

4) اگر ایک سے زیادہ فریقوں پر کسر واقع ہو تو رؤوس وسہام کی کٹوتی کے بعد رؤوس کی آپس میں نسبت دیکھی جائے گی، اگر تماثل کی نسبت ہو تو ان میں سے ایک عدد لے کر اسے اصل مسئلہ میں اور نیچے سہاموں میں ضرب دیں گے۔

5)اگر ایک سے زیادہ فریقوں پر کسر واقع ہو تو رؤوس وسہام میں کٹوتی کے بعد رؤوس کی آپس میں نسبت دیکھیں گے، اگر نسبت تداخل کی ہو تو ان میں سے بڑے عدد کو لے کر اصل مسئلہ اور نیچے سہاموں میں ضرب دیں گے۔۔

6)اگر ایک سے زیادہ فریقوں پر کسر واقع ہو رہی ہو تو رؤوس وسہام میں کٹوتی کے بعد رؤوس کی آپس میں نسبت دیکھیں گے اگر نسبت توافق کی ہو تو جن دو عددوں کے درمیان توافق کی نسبت ہو ان میں سے ایک کے وفق کو دوسرے عدد سے ضرب دیں گے پھر حاصل ضرب اور تیسرے عدد مدرؤوس میں نسبت دیکھیں گے، اگر توافق کی نسبت ہو تو حاصل ضرب کو تیسرے عددِ رؤوس کے وفق میں ضرب دیں گے اور اگر تباین کی نسبت ہو تو حاصل ضرب کو تیسرے عدد رؤوس کے کل میں ضرب دیں گے۔ یونہی اعداد رؤوس کے درمیان آخر تک نسبت دیکھیں گے توافق کی صورت میں ایک کے وفق کو دوسرے کے کل میں اور تباین کی صورت میں ایک کے کل کو دوسرے کے کل میں ضرب دیں گے، آخر میں جو حاصل ضرب نکلے اسکو اصل مسئلہ اور سہاموں میں ضرب دے دیں گیں۔۔

7)اگر ایک سے زیادہ فریقوں پر کسر واقع ہو رہی ہو تو ردوس وسہام میں کٹوتی کے بعد رؤوس کی آپس میں نسبت دیکھیں گے، اگر نسبت تباین کی ہو تو جن دو عددوں کے درمیان تباین کی نسبت ہو ان میں سے ایک کو دوسرے عدد سے ضرب دیں گے پھر حاصل ضرب اور تیسرے عدد رؤوس میں نسبت دیکھیں گے، اگر تباین کی نسبت ہو تو حاصل ضرب کو تیسرے عدد رؤوس کے گل میں اور اگر توافق کی نسبت ہو تو حاصل ضرب کو تیسرے عدد روؤس کے وفق میں ضرب

دیں گے، وعلیٰ ھذا القیاس۔ آخر میں جو حاصل ضرب نکلے اس کو اصل مسئلہ اور نیچے سہاموں میں ضرب دیں گے۔

سوال::مناسخہ کا لغوی و اصطلاحی معنی بیان کریں؟

جواب::مناسخہ یہ لفظ نسخ سے ماخوذ ہے جس کے معنی ازالہ، تغییر وغیرہ کے ہیں اصطلاح میں اس سے مراد قبل از تقسیم کسی وارث کے مرنے کی وجہ اسکے حصہ کا اسکے ورثا کی طرف منتقل ہو جانا مناسخہ کہلاتا ہے۔

سوال::مقاسمت کا اصطلاحی معنی تحریر کریں؟

جواب::اس سے مراد یہ ہے کہ دادا کو حقیقی بھائی قرار دیا جائے اور اگر کسی مسئلہ میں فقط دادا اور حقیقی بھائی ہوں تو مال انکے درمیان تقسیم کر دیا جائے اور اگر بہنیں بھی ساتھ ہوں تو اس صورت میں مذکر کو مؤنث سے دگنا ملے گا۔

سوال::وراثت کے بارے میں خنثیٰ مشکل کے حوالے سے مفتی بہ قول کیا ہے؟

جواب::اسکا حکم یہ ہے کہ اسکو مذکر و مؤنث مان کر دونوں طریقوں پر مسئلہ حل کیا جائے پھر جس صورت میں کم حصہ ملے اس صورت کو اختیار کیا جائے۔

سوال::مفقود کی وراثت کے ساتھ کیا کیا جائے گا؟

جواب:: گمشدہ کی وراثت کو محفوظ رکھا جائے گا یہاں تک کہ اسکی موت کی تصدیق ہو جائے یا اتنی مدت ہو جائے جسکے گزرنے کے بعد قاضی اسکی موت کا حکم دے دے۔۔

سوال::مفقود کی مدت کتنی ہے جسکے بعد قاضی اسکی موت کا حکم دے گا؟

جواب:::اس بارے میں اختلاف ہے::

((ظاہر الروایہ))جب اسکے ہم زمانہ ساتھیوں میں سے کوئی نہ بچے تو اسکی موت کا حکم لگادیا جائے گا

((امام اعظم))حسن بن زیاد امام اعظم سے روایت کرتے ہیں::وہ مدت مفقود کے یوم پیدائش سے ۱۲۰سال ہے اسکے بعد موت کا حکم لگادیا جائے گا

((امام محمد))انکے نزدیک وہ مدت ۱۱۰سال ہے

((امام ابویوسف))انکے نزدیک وہ مدت ۱۰۵سال ہے

- بعض علماء کے نزدیک وہ مدت ۹۰سال ہے
- صاحب فتح القدیر کے نزدیک وہ مدت ۷۰سال ہے۔۔

سوال::ذوی الارحام کالغوی واصطلاحی معنی تحریر کریں؟

جواب::لغت میں صاحب قرابت کو ذی رحم کہتے ہیں چاہے ذی فرض ہویا نہ ہو۔۔

جبکہ اصطلاح میں اس سے مراد ہر وہ رشتہ دار جو نہ ذوی الفروض سے ہو نہ ہی عصبات سے ہو۔۔

تمت بالخیر